الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد30مارچ 2015

مقامی حکومتوں کے انتخابات

خیبر پختونخوا

پولنگ ایجنٹس کے لیے ضابطہ اخلاق

نوٹیفکیشن

نمبر۔ F.6(1)/2014-LGE-KPK(1) :- اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق 140A وشق 219 اور خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ، 2013ء کی دفعہ 75 کے تحت حاصل شدہ اختیارات اور دیگر تمام حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے الیکشن کمیشن نے صوبہ خیبر پختونخوا میں منعقد ہونے والے مقامی حکومتوں کے انتخابات اور بعد میں آنے والے ضمنی انتخابات کے لیے متعین پولنگ ایجنٹس کے لیے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق جاری کیا ہے جس کی پابندی تمام پولنگ ایجنٹس کے لیے لازم ہو گی۔

(1) پولنگ اسٹیشن میں داخلے کے لیے ضروری ہے کہ پولنگ ایجنٹ کے پاس اپنے امیدوار یا اس کے الیکشن ایجنٹ کی طرف سے جاری کردہ اختیار نامہ اور اصلی قومی شناختی کارڈ موجود ہو۔ اس کے بغیر پولنگ اسٹیشن میں داخلے کی اجازت نہیں ہو گی۔

(2) پولنگ ایجنٹس کو چاہیے کہ وہ پولنگ اسٹیشن میں اپنی ذمہ داریاں سنبھالنے سے پہلے انتخابی عمل اور متعلقہ قوانِد وضوابط کے بارے میں مکمل آگاہی حاصل کر لیں تاکہ انہیں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دینے میں کوئی دشواری نہ ہو۔

(3) پولنگ ایجنٹس پولنگ اسٹیشن کے اندر یا اس کے باہر 400 میٹر کی حدود میں کسی ووٹر کو اپنے امیدوار کے لیے ووٹ ڈالنے کا نہیں کہیں گے۔ ایسا کرنا ایک قابل سزا انتخابی جرم ہے۔

(4) پولنگ ایجنٹ کسی ایسے رائے دہندہ پر اعتراض کر سکتا/کر سکتی ہے جو اس کے خیال میں کسی اور رائے دہندہ کی جگہ ووٹ ڈالنے آیا/آئی ہو یا پہلے سے ووٹ ڈال چکا/چکی ہو۔ پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ پورا اطمینان کرنے کے بعد ایسے رائے دہندہ کا معاملہ پریذائیڈنگ افسر یا اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر کے علم میں لائے۔ ہر اعتراض کے لیے پولنگ ایجنٹ مبلغ 50 روپے پریذائیڈنگ افسر کے پاس جمع کرا کے رسید حاصل کرلے۔

(5) پولنگ ایجنٹ کے لیے ضروری ہے کہ وہ صرف ایسے رائے دہندہ پر اعتراض کرے جس کے متعلق اسے پورا یقین ہو کہ وہ اصل رائے دہندہ نہیں ہے۔ بلاوجہ ہر رائے دہندہ پر اعتراض کرنے سے مکمل گریز کریں کیوں کہ اس طرح انتخابی عمل میں رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے، جس کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

(6) اگر پولنگ ایجنٹ کسی پولنگ اسٹیشن/بوتھ میں کوئی قانونی بے ضابطگی ہوتی دیکھے تو اس پر وہ عتراض ضرور اٹھائے لیکن پولنگ ایجنٹ کے لیے لازم ہے کہ وہ پریذائیڈنگ افسر کو اپنا اعتراض مہذب اور دھیمے لہجے میں پیش کرے۔

(7) پولنگ ایجنٹس کو معلوم ہونا چاہیے کہ بینائی سے محروم اور دیگر معذور افراد کو قانون اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی مدد کے لیے ایک ساتھی پولنگ بوتھ کے اندر لے جاسکتے ہیں لہذا ایسی صورت میں اعتراض سے گریز کرنا چاہیے۔

(8) پولنگ ایجنٹ کسی طور پر بھی ایسی صورت حال پیدا نہ کریں جو انتخابی عمل میں رکاوٹ کا باعث بنے یا جس سے پولنگ اسٹیشن پر امن و امان کا مسئلہ پیدا ہو۔

(9) پولنگ ایجنٹس کو چاہیے کہ وہ خواتین رائے دہندگان کا احترام کریں اور کوئی ایسی بات نہ کریں جس سے ان رائے دہندگان کو اپنی رائے کے اظہار میں کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑے۔

(10) جب پولنگ افسر کسی رائے دہندہ کا انتخابی فہرست میں نام با آواز بلند پکارے تو پولنگ ایجنٹ کو اسے دھیان سے سننا چاہیے تاکہ وہ اس کی تصدیق اپنی انتخابی فہرست سے کر سکے۔

(11) پولنگ ایجنٹس ووٹوں کی گنتی کے بعد پریذائیڈنگ افسر کی تصدیق شدہ گنتی کے گوشوارہ اور بیلٹ پیپر کے حساب کی نقول ضرور حاصل کریں۔ تاکہ وہ انہیں اپنے امیدوار کو دکھا سکیں۔

(12) پولنگ ایجنٹ کو جانبدارانہ فیصلہ دینے یا بے بنیاد الزامات عائد کرنے سے مکمل گریز کرنا چاہیے۔

(13) پولنگ ایجنٹ کو یہ بات اچھی طرح سے ذہن نشین ہونی چاہیے کہ پولنگ اسٹیشن کو قانون کے مطابق چلانے کی ذمہ دار پریذائیڈنگ افسر کی ہوتی ہے اس لیے اس کے معاملات میں بے جا مداخلت سے مکمل گریز کرنا چاہیے۔

بحکم الیکشن کمیشن

سید شیر افگن
قائم مقام سیکریٹری